

الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جس نے نازل فرمائی اپنے بندے پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱

ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے سخت عذاب سے اسکی طرف سے اور خوشخبری سنائے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ انکے لئے ہے اجر بہت عمدہ۔

قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۝۲

رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ۔

مَا كَثِيرٌ فِيهِ آبَدًا ۝۳

اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔

وَ يُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ۝۴

نہیں انکو اسکا کچھ بھی علم اور نہ انکے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت ہے یہ بات جو نکلتی ہے انکے منہ سے۔ نہیں کہتے ہیں یہ مگر جھوٹ۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

شاید کہ تم ہلاک کر دو گے اپنے آپ کو (اے نبی) انکے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ اس کلام پر مارے غم کے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

یقیناً ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے نہنت اسکے لئے تاکہ ہم آزمائش کریں کہ ان میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

اور یقیناً ہم بنا دیں گے جو کچھ اس (زمین) پر ہے صاف میدان بنجر۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ اصحاب غار اور لوح والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

جب پناہ لی چند نوجوانوں نے غار میں تو کہنے لگے ہمارے رب عطا فرما ہمیں اپنی جانب سے رحمت۔ اور مہیا کر ہمیں ہمارے معاملات میں

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ

درستی۔

لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١﴾

تو پردہ ڈال دیا ہم نے انکے کانوں پر غار میں
کئی سال تک۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

پھر اٹھایا ہم نے انکو تاکہ معلوم کریں کہ کس
نے دونوں جماعتوں میں سے شمار کیا جتنا وہ
رہے اسکی مدت کو۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ
أَحْصَىٰ لِمَا لَبِئْتُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾

ہم بیان کرتے ہیں تجھ سے انکے حالات صحیح
صحیح۔ بیشک وہ تھے کئی نوجوان جو ایمان لائے
اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو ہدایت۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ
إِنَّهُمْ فَتِيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ
هُدًى ﴿١٣﴾

اور مضبوط کر دیا ہم نے انکے دلوں کو جب وہ
اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب ہے
جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا۔ ہرگز نہ پکاریں
گے ہم اسکے سوا کوئی معبود ورنہ کہیں گے ہم
اس وقت غلط بات۔

وَ رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ
إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٤﴾

یہ لوگ ہماری قوم کے انہوں نے بنا رکھے
ہیں اسکے سوا معبود۔ کیوں نہیں لاتے یہ ان

هَؤُلَاءِ قَوْمَنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ
إِلَهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍ ﴿١٥﴾

(کے معبود ہونے) پر کھلی دلیل۔ تو کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

بَيِّنٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

اور جب کنارہ کر لیا ہے تم نے ان سے اور جنکی یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے تو چل رہو اس غار میں۔ وسیع کر دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت کو اور مہیا کرے گا تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا

اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہو تو سمت جائے انکے غار سے داہنی طرف اور جب غروب ہو تو کترا جائے ان سے بائیں طرف اور وہ تھے کشادہ حصے میں اس کے۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے۔ جسکو ہدایت دے اللہ تو وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہ پائیگا تو اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا۔

وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ إِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا

اور تو خیال کرے انکو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ بدلاتے تھے

وَ تَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَ هُمْ رُقُودٌ وَ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ

ہم انکو دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اور ان کا کتا پھیلانے ہوئے تھا دونوں ہاتھ غار کے دہانے پر۔ اگر جھانک کر دیکھے تو انکو توپٹ جائے ان سے بھاگ کر اور آجائے ان سے دہشت میں۔

الشَّمَالِ ط وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَّيْتَ مِنْهُمْ رُعبًا ۝۱۸

اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انکو تاکہ دریافت کریں آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کتنی مدت تم یہاں رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ انہوں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی دیر تم رہے ہو۔ تو بھیجو اپنے میں سے کسی کو دے کر اپنا رویہ یہ شہر کی طرف تاکہ وہ دیکھے کہ کون سا ہے عمدہ کھانا تو لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور احتیاط برتے اور نہ حال بتائے تمہارا کسی کو۔

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹

یقیناً وہ اگر دسترس پالیں تم پر تو سنگسار کر دیں تمہیں یا لوٹالیں تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

اور اسی طرح خبردار کر دیا ہم نے ان کے حال
سے (لوگوں کو) تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور یہ کہ قیامت نہیں ہے کچھ شک
اس میں۔ جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں
انکے بارے میں۔ تو کہنے لگے کہ بنا دو ان کے
اوپر عمارت۔ ان کا رب خوب واقف ہے ان
کے حال سے۔ کہنے لگے وہ جو غلبہ رکھتے
تھے انکے معاملے میں کہ بنائیں گے ہم
انکے اوپر ایک مسجد۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَتَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٢﴾
فَلَا تَمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

کہیں گے وہ کہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔
اور بعض کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا
تھا۔ بے تکی بغیر جانے۔ اور بعض کہیں گے
کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ
میرا رب خوب واقف ہے انکی گنتی سے
نہیں جانتے انکے بارے میں مگر تھوڑے ہی
۔ تو نہ جھگڑا کر انکے معاملے میں مگر ایک
سرسری بحث۔ اور نہ دریافت کر انکے بارے

أَحَدًا ٢٢

میں ان میں سے کسی سے۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنْى فَاعِلٌ
ذَلِكَ غَدًا ٢٣

اور نہ ہرگز کہہ کسی بات کے بارے میں کہ
میں ضرور کرنے والا ہوں اسے کل۔

مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور ذکر کر اپنے رب کا جب
بھول جائے اور کہہ امید ہے کہ ہدایت دیگا
مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی بھلائی کی۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ٢٤

اور رہے وہ اپنے غار میں تین سو سال اور
بڑھادیے انہوں نے نو۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَ اذْدَادُوا تَسْعًا ٢٥

کہدو کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ
رہے۔ اسی کو (معلوم ہیں) پوشیدہ باتیں
آسمانوں اور زمین کی۔ کیا خوب دیکھنے والا
ہے وہ اور کیا خوب سننے والا۔ نہیں ان کا
اسکے سوا کوئی کارساز اور نہ وہ شریک کرتا ہے
اپنے علم میں کسی کو۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ
وَ أَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ
أَحَدًا ٢٦

اور تلاوت کر اسکی جو وحی کی گئی ہے تیری

وَ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

طرف کتاب میں سے تیرے رب کی - نہیں
کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو۔ اور ہرگز نہ تو
پائے گا اسکے سوا کوئی جائے پناہ۔

رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ تَفَّ وَ لَنْ تَجِدَ
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا

اور صبر کر اپنے نفس پر انکے ساتھ جو پکارتے
ہیں اپنے رب کو صبح اور شام۔ طالب ہیں
اسکی خوشنودی کے۔ اور نہ ہٹا اپنی نگاہوں کو
ان سے کہ خواستگار ہو جائے نینت کا دنیاوی
زندگی کی۔ اور نہ کہا مان اس کا غافل کر دیا ہے
ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی
کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور ہے اس کا
معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ
تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا
تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَ كَانَ أَمْرُهُ
فُرْطًا

اور کہہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے۔
سو جو چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کفر
کرے۔ یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں
کے لئے آگ گھیر رہی ہوں گی انکو جسکی قناتیں
۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو دادرسی کی جائے
گی انکی ایسے پانی سے پگھلے ہوئے تانبے کے
مانند جو بھون ڈالے گا انکے منہ۔ بہت برا

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ تَفَّ فَمَنْ
شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ
نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ
يَسْتَعِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢١﴾

ہے وہ مشروب اور بہت بری ہے آرام گاہ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ
عَمَلًا ﴿٢٢﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک اعمال تو یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر
اسکا جس نے اچھا کیا عمل۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتٌ وَعَدْنٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ
أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مَّتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ
الْثَوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٣﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ
رہنے کے بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے
کے۔ اور پہنا کریں گے لباس سبز رنگ کے
باریک ریشم کے اور اطلس کے۔ تکیے لگا کر
بیٹھا کریں گے وہاں اونچی مسندوں پر۔ بہترین
ہے اجر اور عمدہ ہے آرام گاہ۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا
زُرْعًا ﴿٢٤﴾

اور بیان کر ان سے مثال دو شخصوں کی۔ دیے
تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور
کے اور لگا دیئے تھے انکے گرد کھجور کے
درخت اور پیدا کر دی تھی انکے درمیان کھیتی۔

كَلْنَا الْجَنَّتَيْنِ اِتَتْهُمَا وَلَمَّا

دونوں باغ لاتے اپنے پھل۔ اور نہ ہوتی کمی

اسمیں کسی چیز کی۔ اور جاری کر رکھی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر۔

تَظَلِمُ مِنْهُ شَيْئًا^ج وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا^ل
نَهْرًا^م

اور تھا اس کے لئے بہت پھل۔ تو کہنے لگا اپنے ساتھی سے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں جماعت کے لحاظ سے۔

وَ كَانَ لَهُ شَمْرٌ^ج فَقَالَ لِصَاحِبِهِ^ل
وَهُوَ يُجَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا^م
وَأَعَزُّ نَفَرًا^ن

اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کر رہا تھا اپنے حق میں۔ کہنے لگا کہ نہیں میں خیال کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ^ج
قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا^ل

اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹا یا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ۔

وَ مَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً^ل وَ لَئِنْ رُجِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا^م
مِنْهَا مُنْقَلَبًا^ن

کہا اس سے اسکے ساتھی نے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کیا تو کفر کرتا ہے اس کے ساتھ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنایا تجھے پورا آدمی۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُجَاوِرُهُ^ل
أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ^م
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ^ن ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا^ط

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٢٨﴾

لیکن وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں میں
شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ
تَرَنِ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا ﴿٢٩﴾

اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو
کہا تو نے جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے)۔
نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اگر تو دیکھتا
ہے مجھے کمتر اپنے سے مال اور اولاد میں۔

فَعَسَىٰ رَبِّيَ أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٣٠﴾

تو شاید میرا رب کہ عطا فرمائے مجھے بہتر تیرے
باغ سے اور بھیج دے اس پر آفت آسمان سے
تو ہو جائے وہ ایک میدان چٹیل۔

أَوْ يُصْبِحُ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٣١﴾

یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو ہرگز نہ
کر سکے تو اسکو تلاش۔

وَ أُحِيطَ بِشَمْرِهِ فَاصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾

اور آگھیرا اسکے پھل کو (عذاب نے) تو رہ گیا
وہ ملتا ہوا اپنے ہاتھ اس پر جو خرچ کیا تھا اس
نے اس میں۔ اور وہ گر کر رہ گیا اپنی چھتریوں پر۔
اور وہ کہنے لگا کاش میں نہ شریک بناتا اپنے
رب کے ساتھ کسی کو۔

اور نہ ہوا اسکا کوئی گروہ جو اسکی مدد کر سکتا سوائے
اللہ کے اور نہ تھا وہ بدلہ لینے کے قابل۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۴۳

یہاں حکومت اللہ کی ہے جو برحق ہے۔ وہی
بہتر ہے ثواب عطا کرنے میں اور بہتر ہے
انجام لانے والا۔

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴

اور بیان کر ان سے مثال دنیا کی زندگی کی جیسے
پانی جے برسایا ہم نے آسمان سے۔ تو ملکر
نکلی اسکے ساتھ پیداوار زمین کی۔ پھر ہو گئی وہ
چورا چورا کہ اڑاتی پھرتی ہیں اسے ہوائیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَاۤ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ط فَاصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيْحُ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

مال اور بیٹے نینت ہیں دنیا کی زندگی کی۔ اور
باقی رہنے والی ہیں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے
رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور بہتر
ہیں امید کے اعتبار سے۔

الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَالْبَقِيَّةُ الصّٰلِحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ اَمَلًا ۝۴۶

اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور تو
دیکھے گا زمین کو صاف میدان اور جمع کریں

وَيَوْمَ نُسِطِرُ الْجِبَالَ وَ تَرٰى
الْاَرْضَ بَارِزَةً وَ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ

نُعَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا ٤٧

گے ہم ان کو تو نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔

وَ عُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ٤٨

اور پیش کئے جائیں گے وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر۔ بلاشبہ تم آگئے ہمارے سامنے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی مرتبہ۔ لیکن تم نے خیال کر رکھا تھا کہ نہیں کیا ہم نے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر۔

وَ وُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يَوَيْلَتَنَا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ٤٩

اور رکھی جائے گی اعمال کی کتاب تو دیکھے گا تو مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو ہو گا اس میں۔ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری کیسی ہے یہ کتاب کہ نہیں چھوڑتی ہے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی بات مگر لکھ رکھا ہے اسے۔ اور وہ پائیں گے جو عمل کئے ہیں موجود۔ اور نہیں ظلم کرے گا تیرا رب کسی پر۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا

وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے علم کی اپنے رب کے۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل۔

الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
اَفْتَتَّخِذُوْنَهُ وَذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ مِنْ
دُوْنِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ
لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا

نہیں بلایا تھا میں نے انکو پیدا کرنے (کے وقت) آسمانوں اور زمین کے اور نہ انکی اپنی تخلیق (کے وقت)۔ اور نہ تھا میں (ایسا) کہ بنانا گمراہ کرنے والوں کو مددگار۔

مَا اَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۗ وَمَا
كُنْتُمْ تُتَّخَذْنَ اَلْمُضِلِّيْنَ عَضَدًا

اور جس دن وہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو وہ جنکا تم گمان رکھتے تھے تو وہ انکو بلائیں گے تو نہ جواب دیں گے وہ انکو۔ اور بنا دیں گے ہم انکے درمیان ہلاکت کا گڑھا۔

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِي
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا

اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو یقین کر لیں گے کہ یقیناً وہ گرنے والے ہیں اس میں۔ اور نہ پائیں گے اس سے بچنے کا کوئی رستہ۔

وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْا اَنَّهُمْ
مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
مَصْرَفًا

اور یقیناً طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں۔ اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور نہیں منع کیا انسانوں کو۔ کہ ایمان لاتے جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت اور استغفار کرتے اپنے رب سے۔ مگر (اس بات نے) کہ پیش آجائے انہیں معاملہ پہلوں جیسا یا آجائے ان پر عذاب سامنے سے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرسانے والے۔ اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کی مدد سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو۔ اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور وہ جس سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِنَا وَمَا أَنْزَلْنَاهَا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

اور کون ہے اس سے بڑھکر ظالم جسکو سمجھایا گیا آیات کے ذریعے اس کے رب کی تو اس نے منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا اسکو جو

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

آگے بھیج چکا اپنے ہاتھوں سے۔ بلاشبہ ڈال دیئے ہم نے انکے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں اسے۔ اور انکے کانوں میں ہے بہرہ پن۔ اور اگر بلائے تو انکو ہدایت کی طرف تو ہرگز نہ رستے پر آئیں گے اب کبھی۔

يَدُهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ
إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ
يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور تیرا رب ہے بخشنے والا رحمت کرنے والا۔ اگر وہ گرفت کرتا انکی اس پر جو انہوں نے کمایا ہے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے تو ہرگز نہ پائیں گے وہ اس سے بچنے کی راہ۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَّ
لَهُمُ الْعَذَابُ بَل لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِلًا ﴿٥٨﴾

اور یہ ہیں بستیاں ہلاک کر دیا ہم نے جنکو جب انہوں نے ظلم کیا۔ اور کر دیا تھا ہم نے انکی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر۔

وَتِلْكَ الْقَرْىِ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ نہیں ٹھیرولگا میں حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دو دریاؤں کے خواہ چلتا رہوں میں برسوں۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ
حَتَّىٰ أَبْلُغَ بَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ
أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

پھر جب پہنچے وہ دونوں سنگم پر انکے درمیان تو

فَلَمَّا بَلَغَا بَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا

بھول گئے اپنی مچھلی کو۔ پھر بنا لیا اس نے اپنا
راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔

حَوْثَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿١١﴾

پھر جب وہ دونوں چلے آگے تو کہا اس نے
اپنے خادم سے لاؤ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ۔
یقیناً پہنچی ہے ہمیں ہمارے اس سفر سے
بہت تکلیف۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي
غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ﴿١٢﴾

اس نے کہا کہ بھلا تو نے دیکھا جب ہم ٹھہرے
اس چٹان کے پاس تو یقیناً میں بھول گیا مچھلی
کو۔ اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں
اس کا ذکر کرتا۔ اور بنایا اس نے اپنا راستہ دریا
میں عجیب طرح سے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ
فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسِينِيهِ
إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿١٣﴾

کہا اس نے وہی ہے وہ (مقام) جسے ہم
تلاش کرتے تھے۔ تو وہ لوٹ گئے اپنے
قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّ
عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿١٤﴾

تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں
میں سے عطا کی تھی ہم نے جسے رحمت
اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اسے اپنی طرف
سے علم۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ
لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿١٥﴾

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن
تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیرے ساتھ
چلوں تاکہ سکھادے تو مجھے وہ جو سکھانی گئی
ہے تجھ کو دانشمندی۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
صَبْرًا ﴿٦٧﴾

کہا اس نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ
رہ کر صبر۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ
بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور کیسے صبر کر سکتا ہے تو اس پر نہیں احاطہ
کر سکتا تو جس کا کسی خبر سے۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

کہا اس نے تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے
صابر۔ اور نہ نافرمانی کروں گا میں تیری کسی
معاملہ میں۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ
شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

کہا اس نے پس اگر تو چلنا چاہے میرے ساتھ تو
نہ پوچھنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں حتیٰ کہ
میں بیان کر دوں تجھ سے اس کا ذکر۔

فَانْطَلَقَا ^{دَفَقَةً} حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا
لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب سوار
ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس نے
اسمیں۔ اس نے کہا کیا تو نے سوراخ کر دیا
اسمیں کہ غرق کر ڈالے تو اسکے سواروں کو۔ یقیناً

اِمْرًا ۷۱

کی ہے تو نے بڑی بھاری بات۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَنْ تَسْتَطِيعَ

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے یقیناً تو
ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

مَعِيَ صَبْرًا ۷۲

قَالَ لَا تَوَاخِذُنِي بِمَا نَسِيتُ وَا لَا

کہا اس نے نہ مواخذہ کر میرا اس پر جو بھول ہوئی
مجھ سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر میرے معاملے میں
کوئی مشکل۔

تُرْهِقُنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ۷۳

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ
دونوں ملے ایک لڑکے سے تو اس نے قتل
کر ڈالا اسے۔ اس نے کہا کیا تو نے قتل کر ڈالا
ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے۔ یقیناً کی
ہے تو نے بہت ناپسندیدہ بات۔

فَاَنْطَلَقَا ^{وَقَفَّةً} حَتَّىٰ اِذَا لَقِيَا ^{لَا} عُلَمَاءَ

فَقَتَلَهُ قَالَ اَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً

بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُكْرًا ۷۴

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے تجھ سے
یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ لَنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۷۵

اسنے کہا اگر میں پوچھوں تجھ سے کسی چیز کے
بارے میں اسکے بعد تو نہ ساتھ رکھ مجھے اپنے
۔ یقیناً پہنچ گیا ہے تو میری طرف سے عذر کو۔

قَالَ اِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

فَلَا تُصْحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

لَدُنِّي عَذْرًا ۷۶

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا طلب کیا ان سے۔ تو انکار کر دیا انہوں نے کہ ضیافت کرتے ان دونوں کی۔ پھر پائی انہوں نے وہاں ایک دیوار چاہتی تھی کہ گر پڑے تو سیدھا کر دیا اس نے اسکو۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور لے لیتا اس پر معاوضہ۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا اَتَيَا اَهْلًا
قَرْيَةً اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ
يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا
يُرِيدُ اَنْ يَنْقُضَ فَاَقَامَهُ قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾

کہا اس نے اب علیحدگی ہے میرے اور تیرے درمیان۔ میں ضرور بتائے دیتا ہوں تجھ کو حقیقت ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

قَالَ هَذَا فِرَاقٌ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

رہی وہ کشتی کہ تھی وہ غریب لوگوں کی جو مزدوری کیا کرتے تھے دریا میں۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور تمہا انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ جو چھین لیتا تھا ہر کشتی کو زبردستی۔

اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ اَنْ
اَعِيبَهَا وَ كَانَ وَّرَاءَهُمْ مَلِكٌ
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

اور رہا وہ لڑکا تو تھے اسکے ماں باپ دونوں مومن تو ہمیں خدشہ ہوا کہ وہ ڈالے گا ان دونوں

وَ اَمَّا الْعِلْمُ فَكَانَ اَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِينَا اَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا

کو سرکشی اور کفر میں۔

وَكَفْرًا^ج

تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے انکو ان کا رب جو بہتر ہو اس سے پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں۔

فَارَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا^ح

اور رہی وہ دیوار سوتھی وہ دو لڑکوں کی جو دونوں یتیم تھے شہر میں۔ اور تھا اسکے نیچے ایک خزانہ انکے لئے اور تھا انکا باپ ایک نیک آدمی۔ تو چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکال لیں اپنا خزانہ۔ یہ مہربانی ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور نہیں کیا یہ میں نے اپنے اختیار سے۔ یہ حقیقت ہے ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا^ع

اور پوچھتے ہیں تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں۔ کہہ میں سناتا ہوں تمہیں اسکا کچھ حال۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا^ط

بیشک اقدار دیا تھا ہم نے اسکو زمین میں اور

إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

عطا کیا تھا اسکو ہر طرح کا سامان۔

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

تو کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا
الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ
تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب
ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ ڈوب رہا ہے ایک
دلدل والے چشمے میں اور پایا اس کے پاس
ایک قوم کو۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے
یہ کہ تو سزا دے اور چاہے یہ کہ تو اختیار کرے
انکے بارے میں بھلائی۔

قَالَ اِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ
عَذَابًا نُّكَرًا ﴿٨٧﴾

کہا اس نے بہر حال وہ جس نے ظلم کیا
عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا
جائے گا اپنے رب کی طرف تو عذاب دے گا
وہ اسے۔ ایک سخت عذاب۔

وَاِمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهٗ
جِزَاۗءٌ مِّنَ الْحُسْنٰی وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اٰمِرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور بہر حال وہ جو ایمان لایا اور کیے اس نے
نیک عمل تو اسکے لئے بدلہ ہے بہت اچھا۔
اور کہیں گے ہم اس سے اپنے معاملے میں
نرم بات۔

ثُمَّ اَتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے طلوع ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر نہیں بنائی تھی ہم نے جنکے لئے اس سے (بچاؤ کی) کوئی اوٹ۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ
لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿١٠﴾

اسی طرح (حقیقت تھی)۔ اور یقیناً ہمارے احاطے میں ہے جو اسکے پاس تھا اس کی خبر۔

كَذَلِكَ وَ قَدْ أَحْطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ﴿١١﴾

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبْتًا ﴿١٢﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو اس نے پایا ان دونوں کے اس طرف کچھ لوگ کہ نہ لگتے تھے کہ سمجھیں کوئی بات۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یا جوج اور ماجوج فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں تو کیا ہم انتظام کر دیں تیرے لئے خرچ کا اسپر کہ تو بنادے ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار۔

قَالُوا يَا ذَا الْقُرْنَيْنِ إِنَّ يَا جُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿١٤﴾

اس نے کہا جو مقدور مجھے بختا ہے اس میں میرے رب نے وہ بہتر ہے۔ پس تم مدد کرو

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَاعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلَ بَيْنَكُمْ

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿١٥﴾

میری قوت بازو سے۔ بنا دوں گا میں تمہارے
اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ۔

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ
إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَتُونِي أُفْرِغْ
عَلَيْهِ قَطْرًا ﴿١٦﴾

لاؤمیرے پاس تم تختے لوہے کے۔ یہاں تک
کہ جب برابر کر دیا اس نے دونوں پہاڑوں کے
درمیان کا حصہ تو کہا اب اسے دھونکو۔ یہاں تک
کہ جب کر دیا اس کو آگ۔ تو کہا کہ لاءؤمیرے
پاس کہ میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿١٧﴾

پھر نہ ان میں قدرت رہی کہ چڑھ سکیں اسپر اور
نہ لگا سکیں اس میں نقب۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿١٨﴾

کہا اس نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی
طرف سے۔ پھر جب آپہنچے گا وعدہ میرے
رب کا تو کر دے گا وہ اسکو ڈھا کر ہموار۔ اور ہے
وعدہ میرے رب کا سچا۔

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجًا
فِي بَعْضٍ وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ
فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿١٩﴾

اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس
دن کہ گتھم گتھا ہو جائیں گے دوسروں میں اور
پھونک دیا جائے گا صور میں تو جمع کر لیں گے
ہم سب کو۔

اور لے آئیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں
کے بالکل سامنے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرَضًا ۝۱۰

وہ لوگ کہ تمہیں جنگی آنکھیں پردے (غفلت)
میں میری یاد سے اور تمہے وہ ایسے کہ نہ رکھتے
تمہے استطاعت سننے کی۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَمْعًا ۝۱۱

کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ
بنالیں گے وہ میرے بندوں کو میرے سوا
کار ساز۔ یقیناً تیار کر رکھی ہے ہم نے جہنم
کافروں کے لئے بطور مہمانی۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّآ
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۲

کہہ کیا خبر دیں ہم تمہیں ایسے لوگوں کی جو بڑے
نقصان میں ہیں اعمال کے لحاظ سے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا ۝۱۳

یہ وہ ہیں کہ ضائع ہو گئی جنگی جدوجہد دنیا کی
زندگی میں۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ کر
رہے ہیں اچھے کام۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۴

یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا آیات کو اپنے

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

رب کی اور اسکے سامنے پیش ہونے کو۔ تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں قائم کریں گے ہم انکا قیامت کے دن کچھ بھی وزن۔

رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَلَا نَقِيْمٌ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَرِزْنًا ﴿١٥﴾

یہ ہے انکی سزا جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ٹھیرایا میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا
وَ اتَّخَذُوْا آيَاتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال تو ہوں گے انکے لئے باغ بہشت کے بطور ممانی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿١٧﴾

ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
جِوًا ﴿١٨﴾

کہہ اگر ہو سمندر روشنائی باتوں کے لکھنے کے لئے میرے رب کی تو ضرور ختم ہو جائے سمندر قبل اسکے کہ تمام ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں ویسا ہی اسکی مدد کو۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٩﴾

کہہ در حقیقت میں بشر ہوں تمہاری طرح کا۔
وحی آتی ہے میری طرف کہ فقط تمہارا معبود
ایک ہی معبود ہے۔ توجہ رکھے امید ملاقات
کی اپنے رب کی تو اسے چاہیے کہ کرے عمل
نیک اور نہ شریک بنائے اپنے رب کی
عبادت میں کسی کو۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا

رَبِّهِ أَحَدًا

